ضیائی ماہانہ سیریز

ضیائے شعبان المعظم

☆فضائل ونوفل | ☆اعراس مبارک یکم تا ۳۰ | ☆تاریخ اسلام کے اہم واقعات

ناشر:

انجمن ضیاءِ طیبہ

بالمقابل HBL کھارادر برانچ آدمجی داؤد روڈ بمبئی بازار کھارادر کراچی

021-32473226 www.ziaetaiba.com

ضیائے شعبان المعظم

مرتب

علامہ نسیم احمد صدیقی نوری

www.ziaetaiba.com

ناشر

انجمن ضیاء طیبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم

نام کتاب	:	ضیائے شعبان المعظم
مرتب	:	علامہ نسیم احمد صدیقی نوری
ضخامت	:	۲۴ صفحات
تعداد	:	۲۰۰۰
اشاعت بار اول	:	شعبان / اگست ۲۰۰۴ء
اشاعت بار دوم	:	شعبان / ستمبر ۲۰۰۵ء

www.ziaetaiba.com

.... ناشر ....

ضیائی دار الاشاعت، انجمن ضیاء طیبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہِ ﷺ

اسلامی سال کا آٹھواں مہینہ

"شعبان المعظم"

شعبان کی وجہ تسمیہ:

پانچویں صدی کے مجدد سیدنا امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں "شعبان دراصل شعب سے مشتق ہے۔ اس کا معنی ہے پہاڑ کو جانے کا راستہ، اور یہ بھلائی کا راستہ ہے۔ شعبان سے خیر کثیر نکلتی ہے۔"[1]

ایک اور قول کے مطابق شعبان تشعب سے ماخوذ ہے اور تشعب کے معنی تفرق کے ہیں۔ چونکہ اس ماہ میں بھی خیر کثیر متفرق ہوتی ہے، نیز بندوں کو رزق اس مہینہ میں متفرق اور تقسیم ہوتے ہیں۔[2]

شب برات سے متعلق ارشاد خداوندی:

حٰمٓ ○ وَالْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ○ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ اِنَّا کُنَّا مُنْذِرِیْنَ ○ فِیْهَا یُفْرَقُ کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ ○ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا کُنَّا مُرْسِلِیْنَ ○[3]

1۔ مکاشفۃ القلوب صفحہ ۶۸۱۔

2۔ فضائل الایام والشہور صفحہ ۴۰۴ / ماثبت بالسنۃ صفحہ ۱۸۶۔

3۔ پارہ ۲۵، سورۂ دخان، آیت ۱ تا ۵۔

ترجمہ: قسم اس روشن کتاب کی بیشک ہم نے اسے برکت والی رات میں اتارا بے شک ہم ڈر سنانے والے ہیں اس میں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت والا کام ہمارے پاس کے حکم سے بے شک ہم بھیجنے والے ہیں۔[1]

اس رات سے کون سی رات مراد ہے علمائے کرام کے اس میں دو قول ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما و حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ اور اکثر مفسرین کی رائے یہ ہے کہ وہ لیلۃ القدر تھی کیونکہ سورۂ قدر میں اس کی وضاحت موجود ہے اور حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ اور جماعت کا خیال ہے کہ اس سے مراد پندرہ شعبان کی رات تھی۔

ایک لطیف نکتہ:

سیدی وسندی حضور غوث اعظم الشیخ عبد القادر حسنی حسینی جیلانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شعبان میں پانچ حرف ہیں۔ ۱۔ شین ۲۔ عین ۳۔ باء ۴۔ الف ۵۔ نون، پس "شین" عبارت ہے شرف سے اور "عین" عبارت ہے علو سے اور "با" عبارت ہے بِرّ (یعنی بھلائی) سے اور "الف" عبارت ہے الفت سے اور "نون" عبارت ہے نور سے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ ماہِ شعبان میں اپنے نیک بندوں کو یہ پانچ چیزیں عطا فرماتا ہے۔[2]

شعبان المعظم کی اہم ترین عبادت:

www.ziaetaiba.com

غوث الثقلین، امام الفریقین، سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مزید فرماتے ہیں "اس مہینے میں محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کی کثرت

1۔ کنز الایمان۔

2۔ غنیۃ الطالبین عربی، جلد۔۱، صفحہ ۲۸۸، نزہۃ المجالس ج۔۱، صفحہ ۱۳۱۔

کرنی چاہیے، کیونکہ یہ مہینہ حضور پر نور شافع یوم النشور ﷺ کا مہینہ ہے۔ درود شریف اور اس مہینے کے وسیلے سے بارگاہِ الٰہی میں قرب حاصل کرنا چاہیے۔[1]

فضائل میں احادیث:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا، "رجب اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے، شعبان میرا مہینہ ہے، اور رمضان میری اُمت کا مہینہ ہے۔"[2]

محدث دیلمی رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں، "حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا، میں نے حضور اکرم محمد رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سُنا، اللہ تعالیٰ چار راتوں میں بھلائی کی مہر لگاتا ہے۔ (۱) شب عید الاضحیٰ (۲) شب عید الفطر (۳) ماہ رجب کی پہلی شب (۴) شب نصف شعبان۔

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، نبی کریم رؤف الرحیم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا، "پانچ راتیں ایسی ہیں کہ ان میں کوئی دعا رد نہیں ہوتی، (۱) رجب کی پہلی رات (۲) نصف شعبان کی رات (۳) جمعہ کی رات (۴)..... اور (۵) دونوں عیدوں کی رات۔

حضور اکرم ﷺ نے شعبان کی تیرہویں شب اپنی امت کی شفاعت کے لیے دعا کی تو آپ کو تہائی عطا ہوا، پھر چودھویں شب دعا کی تو دو تہائی عطا ہوا، پھر پندرہویں شب دعا کی تو سب کچھ عطا ہوا، سوائے اس کے جو اللہ تعالیٰ سے بدکے ہوئے اونٹ کی طرح بھاگے یعنی نافرمانی کرنے والا۔[3]

1۔ غنیۃ الطالبین عربی، جلد۔۱، صفحہ ۲۸۸۔

2۔ ماثبت بالسنۃ صفحہ ۱۷۰ بحوالہ جامع الکبیر بروایت امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ۔

3۔ مکاشفۃ القلوب صفحہ ۶۸۲۔

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آمد شعبان پر فرماتے، اس میں اپنی جانوں کو پاک کرو اور اپنی نیتوں کو درست کرو۔[1]

ابن اسحق نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مجھے بتایا نصف شعبان کی شب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں سجدہ کی حالت میں یہ دعا فرمارہے تھے، "سَجَدَ لَكَ سَوَادِيْ وَخَيَالِيْ وَاٰمَنَ بِكَ فُؤَادِيْ وَهٰذِهٖ يَدِيْ وَمَا جَنَيْتُ بِهَا عَلٰى نَفْسِيْ يَا عَظِيْمًا يُّرْجٰى لِكُلِّ عَظِيْمٍ اِغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ" (میرے بدن اور میری صورت نے تجھے سجدہ کیا میرا دل تجھ پر ایمان لایا اور یہ میرے ہاتھ ہیں جن سے میں نے خود پر زیادتی کی، اے عظیم! ہر بڑی بات میں اس پر امید کی جاتی ہے، بڑا گناہ معاف فرمادے میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اس کی صورت بنائی اور کان اور آنکھ بنائے) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر اٹھایا اور یہ دعا کی: "اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ قَلْبًا تَقِيًّا نَقِيًّا مِّنَ الشِّرْكِ بَرِيًّا لَّا كَافِرًا وَّلَا شَقِيًّا" (اے اللہ! مجھے ایسا دل عطا فرما جو پرہیزگار ہو شرک سے پاک ہو، نیک ہو.....نہ کافر ہو اور نہ ہی بدبخت ہو) پھر دوبارہ سجدہ کیا اور میں نے یہ پڑھتے ہوئے سنا، "اَعُوْذُ بِرِضَائِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَبِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ اَقُوْلُ كَمَا قَالَ اَخِيْ دَاؤُدُ اَغْفِرُ وَجْهِيْ فِي التُّرَابِ لِسَيِّدِيْ وَحَقَّ لِوَجْهِ سَيِّدِيْ اَنْ يُّغْفَرَ" (میں تیری ناراضگی سے تیری پناہ مانگتا ہوں تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ تجھ سے تیری پناہ، میں تیری تعریف نہیں کرسکتا بس تو

1۔ مکاشفۃ القلوب ۶۸۱۔

ایسا ہے جیسے کہ تو نے خود اپنی تعریف فرمائی میں وہی کہتا ہوں جو میرے بھائی حضرت داؤود علیہ السلام نے کہا میں اپنے آقا کے لیے مٹی میں اپنے چہرے کو خاک آلود کرتا ہوں اور چہرے کا یہ حق ہے کہ اپنے آقا کے لیے خاک آلودہ ہو۔)[1]

شعبان میں روزوں کی فضیلت:

یوں تو عام طور پر ہر ماہ چند نفلی روزے جسمانی و روحانی اعتبار سے مفید ہوتے ہیں۔ اگر ہر ماہ کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخوں (ایامِ بیض) کے تین دن مسلسل روزے رکھیں تو ایمانی درجات کی بلندی، روحانی بالیدگی اور ایمان پر استقامت کی ضمانت حاصل ہوتی ہے لیکن شرط یہ ہے کہ صحیح العقیدہ سنی شیخ طریقت کی راہنمائی حاصل ہو، جو اپنے مریدین کو کامل طور پر مسلک امام احمد رضا محدث و محقق بریلوی رحمۃ اللہ علیہ و الرضوان کے دائرے میں رکھے اور صلح کلی کے فریب سے بچائے۔

نسائی شریف میں حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ کو اس قدر روزے رکھتا نہیں دیکھتا جس قدر کہ شعبان میں آپ روزوں کا اہتمام کرتے ہیں، آپ نے فرمایا یہ وہ مہینہ ہے جس سے لوگ غافل ہیں یہ رجب اور رمضان کے درمیان وہ مہینہ ہے کہ جس میں لوگوں کے اعمال رب العالمین کے حضور پیش ہوتے ہیں، میں پسند کرتا ہوں کہ میرا عمل جب پیش ہو تو میں روزے کی حالت سے ہوں۔"[2]

1۔ مکاشفۃ القلوب صفحہ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔

2۔ مکاشفۃ القلوب صفحہ ۶۸۱، جامع الصغیر، جلد دوم، صفحہ ۳۰۱۔

اُم المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے محبوب خدا ﷺ کو رمضان المبارک کے علاوہ کسی مہینے میں مکمل روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا اور شعبان سے زیادہ کسی مہینے میں روزے رکھتے نہیں دیکھا۔"[1]

ام المؤمنین سیدہ عائشہ الصدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تمام مہینوں میں شعبان کے روزے زیادہ پسند تھے، پھر اسے رمضان سے ملا دیا کرتے۔[2] یہی روایت سیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بھی ہے، جسے ابن ماجہ صفحہ ۱۱۹، اور ترمذی جلد اول صفحہ ۲۷۵ پر ملاحظہ کریں۔

شبِ برأت کے فضائل واعمال

حدیث مبارکہ:

۱۔ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں ایک رات رسول اللہ ﷺ کو نہ پاکر آپ کی تلاش میں نکلی آپ جنت البقیع میں تھے، آپ کا سر آسمان کی جانب اٹھا ہوا تھا، آپ نے مجھے فرمایا، اے عائشہ کیا تمہیں ڈر ہے کہ اللہ اور اس کا رسول تم پر ظلم کرے گا؟ میں نے عرض کیا، یارسول اللہ مجھے گمان ہوا شاید آپ دوسری ازواج کے پاس تشریف لے گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا "اللہ تعالیٰ پندرہویں شعبان کی رات آسمانِ دنیا پر (اپنی شایانِ شان) نزول فرماتا ہے اور بنو کلب قبیلہ کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ

1۔ بخاری شریف جلد اول صفحہ ۲۶۴، مسلم شریف جلد اول صفحہ ۳۶۵۔

2۔ جامع الترمذی جلد اول، صفحہ ۲۷۵، سنن ابوداؤد، جلد اول صفحہ ۳۳۷، سنن ابن ماجہ صفحہ ۱۱۹۔

لوگوں کی مغفرت فرماتا ہے۔[1] امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس باب میں سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے۔

۲۔ مولائے کائنات حضرت علی کرم اللہ وجہہ روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، نصف شعبان کی رات میں قیام کرو اور دن میں روزہ رکھو، کیونکہ اللہ تعالیٰ اسی رات غروب آفتاب تا طلوع فجر آسمانِ دنیا کی طرف متوجہ رہتا ہے اور فرماتا ہے "کوئی ہے مجھ سے مغفرت طلب کرنے والا کہ میں اسے بخش دوں، کوئی رزق طلب کرے تو اس کو رزق دوں، کوئی مصیبت سے چھٹکارا چاہے تو اس کو عافیت دوں۔[2]

۳۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، "نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں شب ظہور فرماتا ہے اور مشرک و چغل خور کے علاوہ سب کی بخشش فرمادیتا ہے۔[3]

قبل مغرب مختصر عمل مگر اجر بے مثل:

ماہ شعبان کی چودہ (۱۴) تاریخ کو قبل مغرب چالیس مرتبہ "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ" اور سو (۱۰۰) مرتبہ درود شریف پڑھنے کے نتیجے میں چالیس برس کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔ بہشت میں خدمت کے لیے چالیس حوریں مامور کردی جاتی ہیں۔[4]

1۔ ترمذی جلد اول صفحہ ۲۷۵، ابن ماجہ صفحہ ۹۹۔

2۔ ابن ماجہ شریف صفحہ نمبر ۹۹۔

3۔ سنن ابن ماجہ صفحہ ۹۹۔

4۔ مفتاح الجنان۔

www.ziaetaiba.com

شعبان المعظم کے نوافل:

غیبی لائف انشورنس: نماز مغرب کے بعد ۶ رکعات نوافل اس طرح پڑھیں کہ دو رکعت نماز نفل برائے درازی عمر بالخیر پڑھیں، پھر سورۃ یٰسین پڑھ کر مزید دو رکعت نفل برائے ترقی و کشادگی رزق پڑھیں، پھر سوۃ یٰسین پڑھ کر مزید دو رکعت نفل برائے دفع بلیلات و استغفار پڑھیں پھر سورۃ یٰسین پڑھ کر دعائے شعبان پڑھنے کے نتیجے میں سمجھ لیجیے اللہ تعالیٰ عزاسمہٗ کی طرف سے آپ کی زندگی کا بیمہ ہو گیا۔ یعنی آئندہ ایک سال تک محتاجی اور آفات قریب نہیں آئیں گی۔

صلوۃ خیر سے چار ہزار نو سو (۴۹۰۰) حاجتیں پوری ہوتی ہیں:

حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ الرضوان فرماتے ہیں کہ "مجھے تیس صحابہ علیہم الرضوان نے بیان کیا ہے کہ اس رات جو شخص یہ نماز خیر پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف ستر مرتبہ نظر رحمت فرماتا ہے ایک نظر میں ستر حاجتیں پوری فرماتا ہے جن میں سب سے ادنیٰ حاجت گناہوں کی مغفرت ہے اس طرح کل چار ہزار نو سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ دو دو رکعت کر کے صلوٰۃ خیر مستحب کی نیت باندھیں، ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس بار سورۃ اخلاص پڑھیں۔ پچاس نمازوں کی سو رکعتوں میں ایک ہزار مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں گے۔

www.ziaetaiba.com

تمام صغیرہ و کبیرہ گناہوں کی معافی:

آٹھ رکعت نفل دو دو کر کے پڑھیے، ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ۲۵ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر خلوص دل سے توبہ کریں اور درج ذیل دعا کھڑے

ہو کر بیٹھ کر اور سجدے میں ۴۴ مرتبہ پڑھیں۔ گناہوں سے ایسے پاک ہو جائیں گے جیسے کہ آج ہی پیدا ہوئے ہوں۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا كَرِيْمُ

رزق میں برکت اور کاروبار کی ترقی کے لیے:

دو رکعت نماز ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک مرتبہ، سورۃ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھیں۔ سلام کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر تین سو تیرہ مرتبہ "يَا وَهَّابُ يَا بَاسِطُ يَا رَزَّاقُ يَا مَنَّانُ يَا لَطِيْفُ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُّ يَا عَزِيْزُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ" کا وظیفہ پڑھنے سے کاروبار میں برکت اور رزق میں وسعت ہو جاتی ہے۔

موت کی سختی آسان اور عذابِ قبر سے حفاظت:

چار رکعت پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ تکاثر ایک مرتبہ اور اخلاص تین دفعہ پڑھ کر سلام کے بعد سورۃ ملک اکیس مرتبہ اور سورۃ توبہ کی آخری دو آیتیں اکیس دفعہ پڑھنے سے ان شاء اللہ عزوجل والرسول ﷺ موت کی سختیوں اور قبر کے عذاب سے محفوظ رہیں گے۔

www.ziaetaiba.com

صلوۃ التسبیح:

حضور اکرم نور مجسم ﷺ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے چچا! کیا میں تم کو عطا نہ کروں، کیا میں تم کو بخشش نہ کروں، کیا میں تم کو نہ دوں، کیا میں تمہارے ساتھ احسان نہ کروں، دس فوائد ہیں کہ جب تم یہ کرو تو اللہ تعالیٰ

تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اگلا، پچھلا، پرانا، نیا، جو بھولے سے کیا جو قصداً کیا، چھوٹا ہو، بڑا ہو، پوشیدہ ہو یا ظاہر ہو۔ اس کے بعد صلوۃ التسبیح کی ترکیب تعلیم فرمائی، پھر فرمایا کہ اگر تم سے ہو سکے تو ہر روز ایک بار پڑھا کرو یا پھر جمعہ کے دن ایک بار یا ہر ماہ میں ایک بار یا سال میں ایک بار یہ بھی نہ ہو سکے تو زندگی میں ایک بار ضرور پڑھو۔ طریقہ یہ ہے کہ نیت کے بعد تکبیر تحریمہ کہہ کر ثنا پڑھیں، پھر تسبیح ''سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ وِلَا اِلٰهَ اِلَّااللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ'' پندرہ بار پھر تعوذ، تسمیہ، سورۃ فاتحہ اور کوئی بھی سورۃ پڑھ کر رکوع میں جانے سے پہلے دس بار یہی تسبیح پڑھیں پھر رکوع میں دس بار، رکوع سے سر اٹھا کر قومہ میں تحمید کے بعد دس بار پھر سجدہ میں دس بار دونوں سجدوں کے درمیان جلسے میں دس بار، دوسرے سجدہ میں دس بار اس طرح چاروں رکعت میں پڑھیں ہر رکعت میں پچھتر (۷۵) بار چاروں رکعتوں میں تین سو (۳۰۰) بار تسبیح پڑھی جائے گی۔ یہ واضح رہے کہ دوسری، تیسری اور چوتھی رکعتوں کے شروع میں فاتحہ سے پہلے پندرہ بار اور رکوع سے پہلے دس بار یعنی قیام میں پچیس (۲۵) بار اور رکوع و سجود میں ''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ '' اور ''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى'' تین مرتبہ پڑھ کر پھر تسبیح دس دس بار پڑھیں گے۔

روز محشر اللہ تعالیٰ کا دیدار اور اس کی نظر کرم:

اس نعمت کے وہ مستحق ہوں گے جو پندرہ شعبان کا روزہ رکھیں اور بعد نماز ظہر چار رکعت دو دو کر کے اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ زلزال اک بار، سورۃ اخلاص دس بار، دوسری رکعت میں سورۃ تکاثر

ایک بار، سورۃ اخلاص دس بار، دوسری نماز کی پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون تین دفعہ، سورۃ اخلاص دس بار اور آخری رکعت میں آیت الکرسی تین دفعہ، سورۃ اخلاص پچیس بار، جو یہ عمل کریں گے تو روز محشر اللہ تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہوں گے۔ نیز اللہ تعالیٰ بھی ان کی طرف نظر کرم فرمائے گا۔

نوٹ: یاد رکھیں نوافل سے پہلے فرض نمازوں کی قضا کی ذمہ داری پوری کرنی ہوگی۔

دعائے نصف شعبان المعظم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ فَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ظَهْرُ اللَّاجِئِيْنَ ط وَجَارُ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ ط وَاَمَانُ الْخَآئِفِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتٰبِ شَقِيًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ ط فَامْحُ اللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِيْ وَحِرْمَانِيْ وَطَرْدِيْ وَاقْتِتَارَ رِزْقِيْ ط وَاثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتٰبِ سَعِيْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا لِّلْخَيْرَاتِ ط فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ ط عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ ط يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ○ اِلٰهِيْ بِالتَّجَلِّيْ الْاَعْظَمِ ط فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ ط اَلَّتِيْ يُفْرَقُ فِيْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ وَّيُبْرَمُ ط اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبَلْوَآءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَاَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ط وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ○

فاتحہ اور حلوہ کھانے اور کھلانے کے فائدے

۱۴ شعبان کو گھر میں خواتین (باوضو ہوں تو بہتر ہے) حلوہ پکائیں اور آقائے دوجہاں حضور اکرم حضرت محمد مصطفی ﷺ خاتون جنت سیدہ فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا، حضرت سیدنا حمزہ اور حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہما کی خصوصیت کے ساتھ نیز دیگر صالحین، اولیائے کاملین، سلاسل تصوف و طریقت کے بزرگان دین، اپنے آباؤ اجداد، اعزاواقربا(جو حالتِ ایمان پر رحلت کر گئے ہوں) اور عام مومنین کی حلوے پر فاتحہ دلائیں اور ہمسایوں میں تقسیم کریں، خصوصاً محتاج و مستحقین امداد کو حلوے کے علاوہ کچھ خیرات بھی دیں۔ مشائخ سے منقول ہے یہ ارواح اپنے عزیزوں کی جانب سے فاتحہ و نذور کے منتظر ہوتے ہیں۔ ایصالِ ثواب کے تحفے وصول کرکے خوش ہوتے ہیں اور بارگاہ الٰہی میں اپنے زندہ عزیزوں کے حسنِ خاتمہ و آخرت کے لیے سفارش بھی کرتے ہیں۔ بخاری شریف کی حدیث جلد دوم صفحہ ۸۱۷ کے مطابق حلوہ کھانا رسول اکرم ﷺ کی سنت متواتر اور سنتِ عادیہ دونوں پر عمل ہے۔ جبکہ حلوہ کھلانے سے متعلق اللہ کے پیارے حبیب ہمارے طبیب مصطفی کریم علیہ التحیۃ والتسلیم فرماتے ہیں ”جس نے اپنے مسلمان بھائی کو میٹھا لقمہ کھلایا اس کو سبحانہ وتعالیٰ حشر کی تکلیف سے محفوظ رکھے گا۔[1]

1۔ شرح الصدور، للعلامہ امام سیوطی مجدد قرن نہم۔

www.ziaetaiba.com

قبرستان حاضری کے آداب

مرحومین اور عزیزوں کی مغفرت کے لیے: باوضو ہو کر اور تازہ گلاب (یادوسرے پھول) لے کر قبرستان جائیں، قبروں کے آداب اور خصوصًا قبروں کے سرہانے لوح پر لکھی آیاتِ قرآنی کا احترام کریں، قبروں پر نہ چلیں، قبروں پر آگ نہ جلائیں یعنی روشنی کے لیے موم بتی یا چراغ جلانا منع ہے، ہر قبرستان میں شہری انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ بجلی کے کھمبوں کی تنصیب کرے اور ان ہی کھمبوں پر تیز روشنی کے بلب لگائے جائیں تاکہ پورا قبرستان روشن ہو کیونکہ قبرستان بہت گنجان ہوتا ہے قبروں کے درمیان قطعاً جگہ نہیں ہوتی کہ وہاں موم بتی یا چراغ جلا سکیں لیکن بعض نادان حضرات ایسا کرتے ہیں جو شرعاً منع ہے، خوشبو کے لیے اگر بتی جلا کر قبر سے ایک فٹ دور رکھیں۔ اپنی موت کو بھی یاد رکھیں، خواتین قبرستان میں نہ جائیں۔ قبرستان میں داخلہ کے وقت یہ دعا پڑھیں۔ ”اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَّ اَنَا اِنْشَاءَ اللہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْاَلَ اللہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَۃِ“ پھر درج ذیل درود شریف ایک مرتبہ پڑھنے کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ مُردوں پر سے ستر سال کے لیے اور چار دفعہ پڑھنے پر قیامت تک کا عذاب اٹھا لیتا ہے۔ چوبیس مرتبہ پڑھنے والے کے والدین کی مغفرت ہو جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ اس کے والدین کی قیامت تک زیارت کرتے رہو۔

www.ziaetaiba.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوةِ

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ مَّا دَامَتِ الرَّحۡمَةِ

وَصَلِّ عَلٰى رُوۡحِ مُحَمَّدٍ ﷺ فِي الۡاَرۡوَاحِ

وَصَلِّ عَلٰى صُوۡرَةِ مُحَمَّدٍ ﷺ فِي الصُّوَرِ

وَصَلِّ عَلٰى اِسۡمِ مُحَمَّدٍ ﷺ فِي الۡاَسۡمَاءِ

وَصَلِّ عَلٰى نَفۡسِ مُحَمَّدٍ ﷺ فِي النُّفُوۡسِ

وَصَلِّ عَلٰى قَلۡبِ مُحَمَّدٍ ﷺ فِي الۡقُلُوۡبِ

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ فِي الۡقُبُوۡرِ

وَصَلِّ عَلٰى رَوۡضَةِ مُحَمَّدٍ ﷺ فِي الرِّيَاضِ

وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ ﷺ فِي الۡاَجۡسَادِ

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ فِي التُّرَابِ

وَصَلِّ عَلٰى خَيۡرِ خَلۡقِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهۡلِ بَيۡتِهٖ

وَاَحۡبَابِهٖ اَجۡمَعِيۡنَ بِرَحۡمَتِكَ يَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِيۡنَ

www.ziaetaiba.com